© rasailojaraid.com

مختلف اہل علم کی آراء اور انتہائی مفید، باتوں پر مشتمل ایک اچھا خاصا ذخیرہ محفوظ ہوگیا ہے، جن حضرات کے مضامین اور تحریروں کو شامل اشاعت کیا گیا ہے ان میں سے چند نامور شخصیات کے نام یہ ہیں:

میاں حاجی محمد عیسی خان فیروز پوری، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا سید ابوالحسن ندوی، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا سید محمد ثانی حسنی ندوی، محمد عبدالملک جامعی، وحید الدین خان، عطاء الحق قاسمی، مولانا ڈاکٹر غلام محمد حیدر آبادی، مولانا عبدالرشید انصاری، مولانا سعید الرحمٰن علوی، ارشاد احمد حقانی، مولانا محمد اسلم شیخوپوری، مولانا شمس الحق ندوی، وقار ملک، اوریا مقبول جان، محمد اسلم ڈوگر، ایم طفیل، انور قدوائی وغیرہ۔

کتاب کی ابتداء میں معروف عالم دین اور کالم نگار مولانا زاہد الراشدی صاحب نے ''سخنے چند''، اور جناب احمد کامران نے دیباچہ لکھا ہے، تبلیغی جماعت کی اہمیت وافادیت، اس پر اہل علم کا اعتماد اور حضرت تھانویؒ نے نہایت احتیاط کے بعد تبلیغی جماعت کی محنت پر کس طرح اطمینان واعتماد اور خوشی کا اظہار کیا، اس کے لئے تبلیغی جماعت کے بانی رکن میاں حاجی محمد عیسی خان فیروز پوری کے مضمون کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے جو حضرت تھانویؒ کے اس واقعے کے عینی شاہد ہیں۔ کتاب میں شامل تحریروں کا مطالعہ جماعت سے متعلق اہل علم کی معلومات میں اضافہ اور اطمینان کا باعث ہوگا، کتاب کو مضبوط جلد بندی کے ساتھ سلیقہ مندی سے شائع کیا گیا ہے، ملنے کا پتہ ہے: دارالکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔

☆☆☆

دور حاضر کے فتنے اور ان کا علاج، مرتب: مولانا محمد انور بدخشانی، ناشر: مکتبہ بینات، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوریؒ ٹاؤن، کراچی، صفحات: ۱۶۷، قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب دور حاضر کے فتنے، ان کے منفی اثرات اور ان سے بچاؤ کی تدابیر کے لئے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے ماہنامہ بینات، میں لکھے گئے حضرت بنوریؒ کے مضامین ومقالات کا مجموعہ ہے جسے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کے استاذ حدیث مولانا محمد انور بدخشانی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ ''حرف آغاز'' میں مولانا سید سلمان یوسف بنوری لکھتے ہیں:

''یہ مضامین بنیادی طور پر جامعہ علوم اسلامیہ سے شائع ہونے والے جریدے، ''ماہنامہ بینات'' کے لیے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے مختلف موقعوں پر لکھے گئے تھے، جن کی تازگی اور نکھار آج بھی جوں کا توں برقرار ہے اور ہر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمان کو فکر و عمل کی دعوت دالے رہے ہیں۔ استاذ محترم حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار رحمہ اللہ نے حضرت والد ماجدؒ کی وفات کے بعد ان کے بینات کے اداریے کے لیے لکھے گئے تمام مضامین کو ''بصائر و عبر'' کے عنوان سے دو ضخیم جلدوں میں جمع کر کے شائع کیا، بعد میں استاذ محترم حضرت مولانا محمد انور بدخشانی صاحب مدظلہ نے ''بصائر و عبر'' میں فتنوں سے متعلق ان تمام مضامین کو یکجا کر کے ''دورِ حاضر کے فتنے اور ان کا علاج'' کے نام سے طبع کر دیا، جسے ملک و بیرون ملک ہاتھوں ہاتھ لیا گیا، اب یہ مجموعہ مکتبہ بینات شائع کر رہا ہے۔''

فتنوں سے آگاہی اور اس دور کے مختلف فتنوں کی نشاندہی، ان کی روک تھام کے لیے تدابیر اور طریقے جو حضرت بنوریؒ نور اللہ مرقدہ نے اپنی دینی بصیرت، علمی فہم و فراست اور تجربات و مشاہدات کی روشنی میں اپنی تحریروں میں بیان فرمائے ہیں، عوام، طلبہ، اہل علم ہر ایک کو ان کا مطالعہ کرنا چاہئے، امت کے ایمان کی حفاظت اور اعمال کی اصلاح کے لیے حضرت کی یہ تحریریں نہایت مفید اور کارگر ثابت ہوں گی۔

کتاب کی فہرست میں عنوانات ''خطرناک ترین فتنہ'' اور ''اس دور کے فتنے'' مکرر لکھے گئے ہیں، آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر لی جائے، کتاب کی طباعت و اشاعت میں سلیقہ شعاری سے کام لیا گیا ہے۔

☆☆☆

حضرت ابوسفیانؓ اور ان کی اہلیہؓ، تالیف: مولانا محمد نافع صاحب، ناشر: دارالکتاب کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، صفحات: ۱۴۴، قیمت: ۱۲۰ روپے

حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم العالیہ (محمدی شریف، ضلع جھنگ، پنجاب) کا شمار اس دور کے بلند پایہ محققین میں سے ہوتا ہے، دفاعِ صحابہؓ سے متعلق اس دور میں جو انہوں نے علمی فریضہ سر انجام دیا اس کی نظیر ملنا مشکل ہے، یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں مشہور صحابی رسول حضرت ابوسفیان بن حربؓ، ان کی اہلیہ محترمہ ہند بنت عقبہؓ، نامور فرزند یزید بن سفیان اور صاحبزادی ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیانؓ کے حالات زندگی ذکر کیے گئے ہیں، اسلام میں ان حضرات کا مقام، دینی خدمات اور ملی کارنامے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و غلامی، اشاعت اسلام کے لیے ان کی مساعی و کاوشیں اور ساتھ ساتھ تاریخی معلومات پر مبنی مخالفین کے بے سروپا اعتراضات کا مدلل جواب بھی دیا گیا ہے، پوری کتاب میں حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے یہ کتاب پہلے صرف حضرت ابوسفیانؓ اور ان کی اہلیہؓ کے تذکرے پر مشتمل تھی، بعد ازاں آپ کے بڑے صاحبزادے یزید بن

© rasailojaraid.com